احکام و مسائل تفصیل سے لکھ دیے ہیں۔ قربانی کے ضمن میں پیش آنے والے جدید مسائل پر بھی سیر حاصل بحث کی ہے اور راسخ العلم علماء کے دلائل سے اس ضمن میں راہِ صواب متعین کی ہے۔ مشینی ذبح کی حقیقت بھی واضح کی ہے۔ قربانی کے جانور کن کن عیوب سے پاک ہونے چاہئیں اور اُن میں کون کونسی خوبیاں پسندیدہ ہیں۔ گائے کی قربانی درست ہے مگر جنگلی گائے اور ہرن کی قربانی جائز نہیں۔ عورت کا ذبیحہ بھی جائز ہے۔ قربانی کے جانور کو کس طرح اور کب ذبح کیا جائے۔ عید الاضحیٰ کی نماز سے قبل شہروں میں قربانی جائز نہیں جبکہ دیہات کے رہنے والے فجر کی نماز کے بعد عید کی نماز سے پہلے قربانی کر سکتے ہیں۔ نیز قربانی کے متعلق اس طرح کے دیگر مسائل، جن کا جاننا ضروری ہے، اس کتاب میں موجود ہیں۔ تمام مسائل پوری تفصیل اور تحقیق سے لکھے گئے ہیں۔ کتاب کی کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ میں تساہل سے کام لیا گیا ہے۔ اکثر آیات کے اعراب میں غلطیاں ہیں اور کمپوزنگ کی اغلاط تو جابجا ہیں، جنہیں اگلے ایڈیشن میں درست کرنا ضروری ہے۔

(۵)

نامِ کتاب : تذکار نواب صدیق حسن خان

مصنف : عبدالرشید عراقی

ضخامت: 110 صفحات قیمت: 150 روپے

ملنے کا پتہ: ادارہ احیاء التراث اہل السنۃ، اللہ آباد، وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ

علمی حلقوں میں عبدالرشید عراقی کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ وہ درجنوں معیاری، علمی اور تحقیقی کتابوں کے مصنف ہیں۔ سیر و سوانح ان کا موضوع ہے۔ جس شخصیت پر قلم اٹھاتے ہیں اُس کی زندگی کے تمام پہلوؤں پر سیر حاصل تبصرہ کرتے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب میں انہوں نے مشہور محدث، محقق اور ثقہ عالم دین نواب صدیق حسن خان کے خاندانی پس منظر اور حالاتِ زندگی کے علاوہ اُن کی علمی، دینی، مذہبی اور قومی و ملی خدمات کا تذکرہ کیا ہے۔ نواب صاحب کے والد سید اولاد حسن بھی عالم دین تھے۔ مصنف نے ان کے حالات کے علاوہ نواب صاحب کے برادرِ اکبر، اولاد اور اساتذہ کے مختصر حالات بھی لکھے ہیں۔ نواب صدیق حسن خان برصغیر کے نامور علمائے حدیث میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ اردو، فارسی اور عربی زبان کے ماہر اور علومِ اسلامیہ میں یگانہ روزگار تھے۔ آپ کی تصنیفات دو سو سے زائد ہیں جن میں کئی معروف کتابوں کی شروح ہیں۔ آپ کی کتابیں اکثر و بیشتر دینی موضوعات پر ہیں جن میں صحت کے ساتھ اعتدال کو بھی ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔ ان کی سب سے مشہور کتاب ''فتح البیان فی مقاصد القرآن'' ہے۔ یہ تفسیر چار جلدوں پر مشتمل ہے۔ ان کی کتب ادبِ اسلامی میں اچھا اضافہ ہے۔

کتاب میں الفاظ کی غلطیاں بے شمار ہیں جو قاری کے لیے تکدر کا باعث بنتی ہیں۔ کتاب کی ضخامت کے مقابلے میں اس کی قیمت بہت زیادہ رکھی گئی ہے۔